

3066 - کوالٹی جاننے کے لیے سینپل سے زیادہ کا کیا کرے

سوال

لیبارٹری والے کے پاس پنیر، جوس، گوشت، اورڈرائی فروٹ اورعطر، لسی، دودھ وغیرہ بہت سی اشیاء کوالٹی ٹیسٹ ہونے کے لیے لائی جاتی ہیں، اور بعض نمونے ضرورت سے زیادہ ہوتے ہیں تو کیا لیبارٹری والے کے لیے ان کا استعمال جائز ہے یا وہ کسی مستحق کو دے سکتا ہے؟

یہ علم میں رکھیں کہ یہ زیادہ دیر تک لیبارٹری اور کسٹم ہاؤس میں رکھنے سے خراب ہو جائیں گے اور انہیں پھینکنا پڑے گا، اس کے علاوہ بہت سے تاجر اس طرح کے باقی ماندہ نمونوں کے بارہ میں آکر پوچھتے ہی نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

مسئولین کو چاہیے کہ لیبارٹری میں کوالٹی ٹیسٹ کے لیے نمونے اتنی مقدار میں ہی لیں جس کی غالباً ضرورت ہوتی ہے، اور ضرورت سے زیادہ طلب نہ کریں، اور نہ ہی لازمی سے سپرد بھی نہ کیے جائیں۔

دوم:

بعض مقدار کافی ہونے اور باقی بچ جانے کی صورت میں بچا ہوئی چیز مالک کو واپس کریں، وہ اس طرح کہ نمونے پر مالک کا نام اور پتہ اور ٹیسٹ رپورٹ لینے کی تاریخ درج کریں اور اس کے ساتھ واپس کرنے کی جگہ اور اس کے بارہ میں مسئول شخص کا بھی ذکر کریں تاکہ مراجعہ کرنا ممکن ہو سکے۔

سوم:

مالک یا اس کے نائب کے حاضر نہ ہونے کی صورت اور خراب ہونے کے خدشہ کی صورت میں یہ نمونے فروخت کر کے مسلمانوں کے بیت المال میں داخل کر دیے جائیں، اور اگر اسے فروخت نہ کیا جاسکے تو بیت المال کے مصرف میں لائے جائیں۔